Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم انوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ — ۲ محرم ۱۳۹۰ھ، ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش، ۲۸ فروری ۱۹۷۱ء — نمبر ۴۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۶ تبلیغ۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج بہتر رہی۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت [illegible]د علیہ السلام

قرآن شریف حکمت ہے اور مستقل شریعت ہے، اور ساری تعلیموں کا مخزن ہے

اس کا پہلا معجزہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے اور دوسرا معجزہ اس کی عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں

"قرآن شریف حکمت ہے اور مستقل شریعت ہے اور ساری تعلیموں کا مخزن ہے اور اس طرح پر قرآن شریف کا پہلا معجزہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہے۔ اور پھر دوسرا معجزہ قرآن شریف کا اس کی عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔ چنانچہ سورۃ فاتحہ اور سورۃ تحریم اور سورۃ نور میں کتنی بڑی عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی ساری پیشگوئیوں سے بھری ہوئی ہے۔ ان پر اگر ایک دانشمند آدمی خدا سے خوف کھا کر غور کرے تو اُسے معلوم ہوگا کہ کس قدر غیب کی خبریں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی ہیں۔ کیا اس وقت جبکہ ساری قوم آپؐ کی مخالف تھی اور کوئی ہمدرد اور رفیق نہ تھا یہ کہنا کہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ چھوٹی بات ہو سکتی تھی۔ اسباب کے لحاظ سے تو ایسا فتویٰ دیا جاتا تھا کہ ان کا خاتمہ ہو جاویگا۔ مگر آپؐ ایسی حالت میں اپنی کامیابی اور دشمنوں کی ذلت اور نامرادی کی پیشگوئیاں کر رہے ہیں اور آخر اسی طرح وقوع میں آتا ہے۔ پھر تیرہ سو سال کے بعد قائم ہونیوالے سلسلہ کی اور اس وقت کے آثار و علامات کی پیشگوئیاں کیسی عظیم الشان اور لانظیر ہیں۔ دنیا کی کسی کتاب کی پیشگوئیوں کو پیش کرو..... قرآن شریف کی پیشگوئی دیکھو۔ الٓمّٓ۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ فِيْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ۔ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ میں اللہ بہت جاننے والا ہوں۔ رومی اپنی سرحد میں اہلِ فارس سے مغلوب ہو گئے ہیں۔ اور بہت ہی جلد چند سال میں یقیناً غالب ہونیوالے ہیں۔ پہلے اور آئندہ آنیوالے واقعات کا علم اور اُن کے اسباب اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس دن رومی غالب ہوں گے وہی دن ہوگا جب مومن بھی خوشی کریں گے۔

اب غور کر کے دیکھو کہ یہ کیسی حیرت انگیز اور جلیل القدر پیشگوئی ہے۔ ایسے وقت میں یہ پیشگوئی کی گئی جب مسلمانوں کی کمزور اور ضعیف حالت خود خطرہ میں تھی۔ نہ کوئی سامان تھا نہ طاقت تھی۔ ایسی حالت میں مخالف کہتے تھے کہ یہ گروہ بہت جلد نیست و نابود ہو جائے گا۔ مدّت کی قید بھی اس میں لگا دی اور پھر يَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ کہہ کر دوہری پیشگوئی بنا دی یعنی جس روز رومی فارسیوں پر غالب آئیں گے۔ اس دن مسلمان بھی بامراد ہو کر خوش ہوں گے۔ چنانچہ جس طرح یہ پیشگوئی کی تھی اسی طرح بدر کے روز یہ پوری ہو گئی۔ اِدھر رومی غالب ہوئے اور اُدھر مسلمانوں کو فتح ہو گئی۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۳-۴۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ تبلیغ۔ حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی آیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں نماز باجماعت کی اہمیت پر بہت عمدہ پیرائے میں روشنی ڈالی اور اس امر کو بہت خوبی سے ذہن نشین کرایا کہ ہر مسلمان کے لئے نہ صرف خود پانچوں وقت باجماعت نماز ادا کرنا ضروری ہے بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی اسی مستعدی کے ساتھ نماز باجماعت کا پابند بنانا ضروری ہے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر نیز بارش کے لئے دعا کی پُرزور تحریک فرمائی۔

لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم اے ایڈیٹر انگریزی تفسیر القرآن کا ۲۵ فروری کو بندش پیشاب کا آپریشن ہونا تھا۔ خیال ہے اس روز آپریشن ہو گیا ہوگا۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم ملک صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

ربوہ میں اس موسم کی پہلی بارش

ربوہ ۲۷ تبلیغ۔ ربوہ میں گزشتہ دنوں بادل تو کئی دفعہ آئے لیکن اس موسم میں بارش ابھی تک نہ ہوئی تھی۔ کل بھی مطلع یوں تو صبح ہی سے ابر آلود تھا لیکن جمعہ کی نماز تک کوئی بوند نہ پڑی تھی۔ نماز جمعہ کے کچھ دیر بعد بفضل اللہ تعالیٰ ہلکی بارش کا سلسلہ شروع ہوا جو وقفہ وقفہ سے شام تک جاری رہا۔ رات کو نصف شب کے قریب خاصی تیز بارش ہوئی اور وقفہ وقفہ سے کافی دیر تک جاری رہی۔

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا تصورِ خدا

اسلام نے جو اللہ تعالیٰ کا تصور پیش کیا ہے وہ سورہ فاتحہ میں مجملاً بیان کر دیا ہے چنانچہ انسان کو دعا بھی سکھاتا ہے

الحمد للہ رب العالمین الرحمٰن الرحیم

مالک یوم الدین ٥

یعنی تمام حمد اس کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے رحمان ہے اور رحیم ہے اور مالک یوم الدین ہے ان جامع الفاظ میں ایک ایسے خدا کا تصور عیاں ہوتا ہے جو قادرِ مطلق خدا ہے۔ تمام کائنات اسی کی پیدا کردہ ہے اور انسان کی پیدائش سے پہلے ہی اس کی زندگی کے قیام کے لئے ایسے سامان مہیا کرتا ہے کہ جن کے بغیر وہ ایک منٹ بھی جی نہیں سکتا وہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو وہاں بھی اس کے نشو و نما کے سامان کرتا ہے اور ابھی پیدا ہی نہیں ہوتا کہ اس کے لئے ماں کے پستانوں دودھ جیسی نعمت پہلے ہی تیار کر کے رکھتا ہے جس میں اس کی نشو و نما کے لئے ہر چیز موجود ہوتی ہے اور جو اس کی ننھی سی زندگی کے وجود کے لئے مفید ہوتی ہے دودھ کے اجزاء میں تمام خوراکی عنصر ہوتے ہیں۔ کوئی کمی نہیں ہوتی سانس لینے کے لئے ہوا موجود ہوتی ہے اور جب وہ رفتہ رفتہ بڑھتا ہے تو اس کے بڑھنے کے ساتھ ہی اس کی خوراک بھی بدلتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے ٹھوس غذا کھانے لگتا ہے ذرا غور فرمایئے ایک انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کتنے سامان مہیا کر کے رکھتا ہے اس کو ہاتھ پیر اس کی زندگی کے موافق وہی عطا کرتا ہے۔

پھر اس کو اختیار دیا ہے اور عقل دی ہے کہ وہ خود اپنی مرضی سے افعال کرے اور جب وہ اچھے کام کرتا ہے تو اس کا پھل وہ اپنی رحیمیت کی شان سے عطا کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اس کے اعمال کے مطابق نہایت انصاف کے ساتھ اس کو جزا سزا دیتا ہے

اس سے بھی بڑھ کر جب وہ اپنی ناسمجھی کی وجہ سے گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے اور وہ نیکی کی طرف آنے کے لئے توبہ کرتا ہے تو وہ اپنے رحم و کرم سے اس کے گذشتہ گناہ بخش دیتا ہے اور اس کو گناہ سے بالکل پاک کر دینے کی بھی قدرت رکھتا ہے۔

وہ خدا کتنا رحیم و کریم ہے کہ جہاں اس نے انسان کی مادی زندگی کے بے شمار سامان بنائے ہیں وہاں اس نے اس کی روحانی زندگی کے لئے بھی اس کی راہنمائی کے لئے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کیا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا مکمل تصور ہے جو اسلام پیش کرتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یقیناً یاد رکھو کہ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو لاانتہا برکات سے حصہ دیتا ہے۔ ایسی برکات اسے دی جاتی ہیں جو اس دنیا کی نعمتوں سے بہت ہی بڑھ کر ہوتی ہیں انہیں سے ایک عفو گناہ بھی ہے کہ جب وہ رجوع کرتا اور توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے دوسرے لوگ اس نعمت سے بالکل بے بہرہ ہیں اس لئے کہ وہ اس پر اعتقاد ہی نہیں رکھتے کہ توبہ سے گناہ بھی بخشے جایا کرتے ہیں ان میں سے بعض تو یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو ہم کو جونوں میں جانا پڑے گا اور معافی نہیں مل سکتی۔ عیسائیوں کے اصول کے موافق مسیح کے خون پر ایک بار ایمان لا کر اگر گناہ ہو جاوے تو پھر صلیب مسیح فائدہ نہیں دے سکتی۔ کیونکہ مسیح دومرتبہ صلیب پر نہیں چڑھے گا تو کیا یہ بات صاف نہیں ہے کہ ان دونوں کے لئے بخشے جانے اور نجات کی راہ بند ہے۔ کیونکہ صدور گناہ تو رک نہیں سکتا۔ اگر خدا تعالیٰ کی کسی نعمت کا شکر نہ کرے تو یہ بھی گناہ ہے اور غفلت کرے تو یہ بھی گناہ ہے اور ان گناہوں پر بھی جونوں میں جانا پڑے گا یا مسیح کو دوبارہ صلیب نہیں دیا جائے گا اسلئے کلی طور پر مایوس ہونا پڑے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ تعلیم نہیں دی ان کے لئے ہر وقت توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔ جب انسان اس کی طرف رجوع کرے اور اپنے پچھلے گناہوں کا اقرار کر کے اس سے خواستگار معافی ہو اور آئندہ کے لئے نیکیوں کا عزم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ میری باتوں کو متوجہ ہو کر سنو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ باتیں صرف تمہارے کان تک ہی رہ جائیں اور تم ان سے کوئی فائدہ نہ اٹھاؤ اور یہ تمہارے دل تک نہ پہنچیں نہیں بلکہ پوری توجہ سے سنو اور ان کو دل میں جگہ دو اور اپنے عمل سے دکھاؤ کہ تم نے اُن کو سرسری طور پر نہیں سنا اور ان کا اثر اسی آن تک نہیں بلکہ گہرا اثر ہے۔

خُدا کی بات ہونے کو ہے پوری!

نگاہوں کو کہاں تابِ حضوری
نہیں ممکن وگرنہ اُن سے دُوری!

جنوں آغاز ہی سے موجِ عرفاں
خرد انجام پر بھی بے شعوری!

جو سچ پوچھو سرشتِ ابنِ آدم!
ہے اپنی ذات میں ناری نہ نوری!

رواں ہو صدق پر توشیخِ تاباں
بہک جائے۔ تو اشکِ ناصبوری!

ازل سے سُن رہا ہے یہ زمانہ
کہانی اب بھی ہے میری ادھوری!

تغیّر ہو رہا ہے اس جہاں میں
خُدا کی بات ہونے کو ہے پوری

(عبدالسلام اختر ایم۔ اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت ——— اسلام کی نشأۃ ثانیہ

(تقریر محترم مولانا عبد المالک خان صاحب بر موقع جلسہ سالانہ ۷۰ء)

افریقہ میں تبلیغ اسلام کے متعلق ایک عیسائی ایس جی ولیمسن غانا یونیورسٹی کا پروفیسر لکھتا ہے۔

"غانا کے شمالی حصہ میں رومن کیتھولک کے سوا عیسائیت کے تمام اہم فرقوں محمد کے پیروں کے لئے میدان خالی کر دیا ہے۔ اشانٹی اور گولڈ کوسٹ کے جنوبی حصوں میں آج کل عیسائیت ترقی کر رہی ہے لیکن جنوب کے بعض حصوں میں خصوصاً ساحل کے سامنے احمدیہ جماعت کو عظیم الشان فتوحات حاصل ہو رہی ہیں۔"

آج خلافت احمدیہ کی بدولت اربوں ارب روپیہ جماعت کے چندوں کی صورت میں اشاعت اسلام کے لئے صرف کیا جا رہا ہے حال ہی میں نصرت جہاں فنڈ اس مہم کے لئے قائم کیا گیا کہ افریقہ میں مدارس و ہسپتال کھولے جائیں۔ پھر سب سے زیادہ قابل قدر بات یہ ہے کہ مختلف ممالک میں لوگوں نے اپنی جانیں خدمتِ اسلام کی نذر کیں اور ہزاروں نے اپنی زندگیاں وقف کیں۔ یہ خلافت ہماری جماعت کے ایماندار اور اعمال صالحہ بجالانے کے لئے آسمانی شہادت ہے کیونکہ خدا نے یہ صرف مومنوں کی میراث اور مومنوں کی نعمت قرار دیا ہے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کیلئے طریق کار جہاد بالقرآن

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے سلسلہ میں اس وقت آخری بات جو میں عرض کرنی چاہتا ہوں وہ اس طریق کار کے بارے میں ہے جو اسلام کی اشاعت کے لئے ضروری ہے۔ اس بارے میں بھی لوگوں کی مختلف آراء تھیں کوئی یہ کہتا اور مسلمانوں کو مشورہ دیتا کہ تلوار کا جہاد، اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے اس زمانہ میں ضروری ہے کوئی کہتا کہ سیاسی غلبہ اسلام کو ادیان باطلہ پر غالب کر دے گا۔ کچھ لوگ یاس کا شکار ہو گئے اور وہ سمجھنے لگے کہ مسلمانوں میں اسلامی حیاتِ نو پیدا کرنا اور غیر مسلموں بالخصوص یورپ کے باشندوں کو مسلمان بنانا اور اسلام میں داخل کرنا قطعی ناممکن العمل اور ایک انہونی تجویز ہے یہ پہاڑ کبھی سر نہ ہوگا۔ لیکن حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا۔

"یہ مقام دار الحرب ہے پادریوں کے مقابلہ میں۔ اس لئے ہم کو چاہیئے کہ ہرگز بیکار نہ بیٹھیں مگر یاد رکھو کہ ہماری حرب ان کے ہمرنگ ہو جس قسم کے ہتھیار لیکر میدان میں وہ آئے ہیں اسی طرز کے ہتھیار ہم کو لیکر نکلنا چاہیئے اور وہ ہتھیار ہے قلم۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم اور میرے قلم کو ذوالفقار علی فرمایا۔ اس میں یہی سر ہے کہ یہ زمانہ جنگ و جدل کا نہیں بلکہ قلم کا زمانہ ہے۔"

(الحکم ۱۷ر جون ۱۹۰۱ء ص۳)

آپ کی اس آواز کو لوگوں نے سنا اور آپ کا مذاق اڑایا لیکن اب جبکہ نتائج دنیا کے سامنے آگئے اور اقوام عالم میں اسلام پھیلتا چلا جا رہا ہے تو وہ لوگ بھی جو ابھی ہماری جماعت میں داخل نہیں اس حقیقت کا اعتراف کرتے چلے جا رہے ہیں کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا کامیاب ترین حربہ یقیناً یہی جہاد بالقرآن تھا جو حضرت بانی سلسلہ نے تقاضاء وقت کے ماتحت پیش فرمایا۔ چنانچہ پاکستان کے نامور مورخ شیخ محمد اکرم صاحب ایم اے اپنی شہرہ آفاق کتاب موجِ کوثر میں لکھتے ہیں:۔

"دنیا کے مسلمانوں میں سب سے پہلے احمدیوں نے اس حقیقت کو پایا کہ اگرچہ آج اسلام کے سیاسی زوال کا زمانہ ہے لیکن عیسائی حکومتوں میں تبلیغ کی اجازت کی وجہ سے مسلمانوں کو ایک ایسا موقعہ بھی حاصل ہے جو مذہب کی تاریخ میں نیا ہے اور جس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے..... انہوں نے مسلمانوں کے سامنے ایک نیا راستہ کھول دیا جس کے ذریعہ اب مذہب کی بڑی خدمت کر سکتے ہیں۔ اسلامی ہندوستان اور دوسرے اسلامی ممالک کے درمیان روابط قائم کر سکتے ہیں.... اب روز بروز برصغیر پاک و ہند کے مسلمان بھی اس خیال کے پابند ہوتے جاتے ہیں کہ اسلامی دنیا کی مصلحت اس میں نہیں کہ پاک و ہند کے مسلمان ترک یا مصر یا کسی اور مختصر سے اسلامی ملک کے تابع مہمل بنے رہیں بلکہ اسلامی مصلحتوں کا تقاضا ہے کہ علمی اور تبلیغی بلکہ اقتصادی اور تمدنی امور میں بھی پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان دُنیاءِ اسلام یا کم از کم اسلامی ایشیا کی راہ نمائی کریں۔ یہ خیال قوم کے مطمع نظر کو بلند کر کے ایک نئی روحانی زندگی کا باعث ہوگا لیکن اس کے ایک حصہ کی عملی تشکیل سب سے پہلے احمدیوں نے کی۔"

پھر لکھتے ہیں:۔

"مسلمان تو جہاد بالسیف کے عقیدہ کا خیالی دم بھرتے نہ عملی جہاد کرتے ہیں نہ تبلیغی جہاد لیکن احمدی دوسرے جہاد یعنی تبلیغ کو فریضہ مذہبی سمجھتے ہیں انہیں خاصی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔"

احیاءِ اسلام کا کام جو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے ظہور میں آیا اس کا اثر ساری دنیا پر پڑا اور ہر قوم کے افراد نے محسوس کیا کہ درحقیقت آپ نے اسلام کو زندہ کر دیا چنانچہ اخبار وکیل امرتسر نے آپ کی وفات پر لکھا:۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان بنا رہا جو شور قیامت ہو کر خفتگان خوابِ ہستی کو بیدار کرتا رہا ...... دنیا سے اٹھ گیا۔

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رحلت اس قابل نہیں کہ اس سے سبق حاصل نہ کیا جائے۔ ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دُنیا میں انقلاب پیدا ہو ہمیشہ دُنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازشِ فرزندان تاریخ بہت کم منظرِ عالم پر آتے ہیں۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پائمال بنائے رکھا آئندہ بھی جاری رہے۔ مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کا محتاج نہیں.... انہوں نے قلمی جہاد کرنے والوں کی پہلی صف میں شامل ہو کر اسلام کی طرف سے فرض مدافعت ادا کیا اور ایسا لٹریچر یادگار چھوڑا جو اس وقت تک کہ مسلمانوں کی رگوں میں زندہ خون ہے اور حمایت اسلام کا جذبہ ان کے شعار قومی کا عنوان نظر آتے قائم رہیگا۔"

پھر لارڈ بشپ آف گلوسٹر نے لکھا:۔

"اسلام میں ایک نئی حرکت کے آثار نمایاں ہیں مجھے ان لوگوں نے جو صاحب تجربہ ہیں بتایا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی مملکت میں ایک نئی طرز کا اسلام ہمارے سامنے آ رہا ہے اور اس جزیرے میں بھی کہیں کہیں اس کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں ان حالات کے ماتحت جن کی بناء پر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مذہب ہماری نگاہ میں قابل نفرت قرار پایا اس نئے اسلام کی وجہ سے محمد کو پھر وہی عظمت حاصل ہو رہی ہے...... افسوس تو اس بات کا ہے کہ ہم میں سے بعض کے ذہن اس کی طرف مائل ہوتے جا رہے ہیں۔"

شیر پنجاب ۱۲ر جولائی ۱۹۴۲ء میں سردار امر سنگھ صاحب نے لکھا:۔

"(حضرت) مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) نے اسلام کا علم بلند کیا۔ وقت کی رفتار کے مطابق انہوں نے دلیل اور عقل سے اسلام کے خلاف اعتراضات کا جواب دینے کے لئے تحریر و تقریر کا سلسلہ جاری رکھا۔ مرزا صاحب کی یہ تحریک اس قدر کامیاب ہوئی کہ.... ایک بڑی جماعت نے تسلیم کر لیا مسلمانوں میں احمدی اور ہندوؤں میں آریہ سماجی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں واقفیت کے اعتبار سے باقی جماعتوں پر فوقیت رکھتے ہیں۔ احمدیوں کی تحریک تو اب تک زندہ ہے مگر آریہ سماج کی تحریک ختم ہو چکی ہے۔

"تحریک احمدیت کی ان زبردست کوششوں کا نتیجہ ہے کہ وہ مسلمان جو اٹھارویں صدی میں اپنی موت پر دستخط کئے ہوئے تھے خدا کے فضل سے اپنے اندر زندگی کی ایک برقی رو محسوس کرتے ہوئے اعلان عام کر رہے ہیں کہ یہ بیسویں صدی ہر جگہ مسلمانوں کے لئے نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔"

(رسالہ استقلال لاہور ص۱)

الغرض ان حقائق سے ظاہر ہے کہ احیاء اسلام کا جو کام مسیح موعود کی ذات سے وابستہ قرار دیا گیا تھا وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے وجود سے کما حقہ ظہور میں آچکا اور اسلام روز بروز ترقی کرتا چلا جا رہا ہے اور وہ دن بہت قریب بلکہ دروازے پر ہیں کہ اسلام کی روشنی دنیا کے گوشہ گوشہ کو منور کر دے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔"

(تذکرۃ الشہادتین ص۶۴)

ماریشس میں عیدالاضحیہ کی تقریب سعید

دور و نزدیک سے احباب کی تشریف آوری، غیر مسلم معززین کے اعزاز میں دعوت طعام

(مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ ماریشس)

حسب معمول امسال بھی عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب ماریشس کی تمام جماعت ہائے احمدیہ نے پورے اہتمام سے منائی۔ ہماری مرکزی مسجد دارالسلام کے علاوہ مسجد فضل فنکس PHONIX مسجد مبارک مونٹائے بلانش MONT BALANCHE۔ مسجد رضوان سینپیر saint Pierre۔ مسجد نور پائی (پورٹ لوئیس) PAILLE اور مسجد احمدیہ تریولے TRIOLET میں بھی عید کی نماز ادا کی گئی۔

اس مبارک دن کے آنے سے پہلے احباب جماعت کو قربانیوں کی عظمت اور اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ قربانی کی تحریک کے علاوہ اخبار de Message کے ذریعہ قربانی کی اہمیت و مسائل کے بارہ میں احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا۔

اگرچہ عید کے دن موسم خراب تھا اور احباب کے لئے بارش کے سبب مسجد میں آنا مشکل تھا لیکن پھر بھی احباب دُور دُور کے علاقہ سے بکثرت عید پڑھنے کے لئے تشریف لائے۔ مرکزی مسجد دارالسلام کی حاضری دیکھ کر ایمان تازہ ہوتا تھا کہ کس قدر دور دراز علاقہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام موجود ہیں اور ان کے دلوں میں غیر معمولی باہمی محبت و الفت پائی جاتی ہے اور پھر ان کا بلند آواز سے تکبیرات پڑھنا اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کو ظاہر کر رہا تھا۔ مسجد کا اوپر والا حصہ مردوں کے لئے مخصوص تھا اور نیچے ہال اور دو کمرے مستورات کے لئے خاص کر دیئے گئے تھے اور یہ سب جگہ بفضلہ حاضرین سے پُر ہو گئی۔

ٹھیک نو بجے مکرم قریشی محمد اسلم صاحب نے نماز عید پڑھائی نماز پڑھانے کے بعد آپ نے نصف گھنٹہ خطبہ دیا آپ نے خطبہ میں بیان فرمایا کہ قربانیوں کی عید میں ہمارے لئے بہت بڑے اسباق ہیں۔ پہلا سبق تو قربانی کا ہے کہ خدا کی راہ میں انسان جب بھی اور جیسا بھی حکم ملے سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے اور پھر یہ کہ حضرت ابراہیمؑ حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے نمونہ میں سب مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے قربانی کا سبق ہے۔ دوسرا سبق اطاعت اور فرمانبرداری کا ہے جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو ابو الانبیاء کے مقام پر سرفراز فرمایا اور جس کا ذکر اذ قال له ربه اسلم قال اسلمت لرب العالمین میں ہے خدا اس کے رسول اور اس کے خلفاء کی بلاچون و چرا فرمانبرداری ہی سب عزتوں اور کامیابیوں کا سرچشمہ ہے۔

آپ نے خطبہ ثانیہ کے بعد دعا کرائی اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ حضور اقدس کو جلد شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز غلبہ اسلام اور ممبران جماعت کی روحانی تربیت کے لئے خاص طور پر دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسوہ ابراہیمی کے نمونے قائم کرنے کی توفیق دے۔ نماز عید ختم ہوئی تو احباب جماعت نے ایک دوسرے سے مصافحے کئے اور عید مبارک پیش کی۔

اس دفعہ عید کے موقعہ پر جماعت احمدیہ روز ہل نے ایک ہزار سے زیادہ احباب کا کھانا تیار کیا تھا چنانچہ نماز عید کے بعد کثیر احباب اور مستورات نے دوپہر کا کھانا ہال اور کالج کے کمروں میں کھایا۔ خدام نے نہایت تندہی اور تنظیم کے ساتھ کھانا تقسیم کیا۔ کھانے کے بعد اس انتظام کا اہتمام مکرم بشیر احمد صاحب تیجو پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ روز ہل نے کیا۔

موسم کی خرابی اور بارش کے باعث خیال تھا کہ شاید کھانے کا پروگرام کامیاب نہ ہو لیکن خدام نے مسلسل آٹھ گھنٹے وقارِ عمل کر کے بہت کشادہ سائبان تیار کیا جس کے نیچے ساری رات کھانا پکایا گیا اور اسی کے ایک حصہ کو کھانا کھلانے کے لئے بھی استعمال کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کام کرنے والے نوجوانوں کو جزائے خیر دے۔

معززین ملک کے اعزاز میں ظہرانہ

اس دفعہ مشن ہاؤس میں ایک خاص دعوت کا پروگرام بھی تھا جس میں ماریشس کی متعدد اہم شخصیات کو مدعو کیا گیا دعوتی کارڈ ہفتہ عشرہ قبل ہی جاری کر دیئے گئے تھے چنانچہ حسب پروگرام شدید بارش کے دوران بروقت معزز مہمان تشریف لے آئے مکرم قریشی صاحب اور جماعت کے سرکردہ احباب نے مشن ہاؤس میں معزز مہمانوں کا استقبال کیا۔ جملہ مدعوئین کے پہنچ جانے کے بعد انہیں مشن ہاؤس کے ڈرائنگ ہال میں لے جایا گیا جہاں انہیں باوقار طریق سے لنچ پیش کیا گیا۔ کھانے کے دوران جماعتی مساعی اور دیگر مشنوں کے بارہ میں تذکرہ ہوتا رہا مدعو احباب جماعت کی تنظیمی ملکی ملی اور سوشل خدمات پر اظہار خوشی کرتے رہے۔ اس دعوت میں تقریباً ۲۵ مہمانوں نے شرکت کی۔ جن میں ایک ملک کی سفیر۔ روز ہل کے میئر مسٹر Athiene اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے نمائندہ مسٹر صالح آف ترکی۔ سیکرٹری منسٹری آف لیبر مسٹر بانی۔ گورنمنٹ آف ماریشس کے ڈسٹرکٹ ایڈوائزر ڈاکٹر شجاع۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس روز ہل اور انٹرریلیجس کمیٹی ماریشس کے سیکرٹری مسٹر روبیارڈ (Robillard) شامل تھے۔

لنچ کے اختتام پر مکرم قریشی محمد اسلم صاحب نے معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمیں دلی مسرت ہے کہ آپ نے اس دعوت میں شرکت کی۔

خاکسار نے جماعت فنکس کی مسجد فضل میں نماز عید پڑھائی وہاں بھی کثیر احباب نے شرکت کی خاکسار نے ۲۵ منٹ کے خطبہ میں اسوہ خلیل اللہ اور حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے جماعت کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز بتایا کہ عیدالاضحیہ کے موقعہ پر ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم اپنی خواہشات کو خدا تعالیٰ کے لئے قربان کر دیں۔

عید سے ایک دن قبل مکرم مشنری انچارج صاحب نے جماعتوں کے نام عید کا پیغام ارسال کیا جس میں عیدالاضحیہ کے موقع جماعت کے جملہ ممبران کو مبارکباد دی گئی۔ آخر میں آپ نے اس پیغام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک کی یہ پیغام جماعتوں میں پڑھ کر سنایا گیا۔

بالآخر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ ماریشس کو غیر معمولی ترقیات عطا کرے اور انہیں پہلے سے بڑھ کر خدمت اسلام کے لئے قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں یہ اپیل کر رہا ہوں اور اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ قربانی دیں گے اس لئے کہ اُس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہا ہے اور پھر خود ہی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے لئے میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ دوسرے ملکوں میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیں یہاں قربانیاں دینی پڑیں گی۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا اہم ترین ستون ـــــ نماز

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے" (ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

اسلام کے ارکان خمسہ میں نماز اہم ترین رکن اور ستون ہے جو انفرادی اور اجتماعی برکات کا موجب ہے۔ نماز خدا تعالیٰ کے دربار میں پانچ مرتبہ روزانہ حاضری کا نام ہے قرآن مجید میں نماز کے حکم کو سات سو مرتبہ تاکیدی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ کہیں نماز کی ادائیگی کی تاکید کی گئی ہے۔ کئی مقامات پر نماز کے فریضہ میں کوتاہی کرنے والوں کو وعید کی گئی ہے کہیں نماز کے تعمیری اور اصلاحی نتائج پر شوکت الفاظ میں بیان کئے گئے ہیں اور تعلق باللہ کا بہترین ذریعہ نماز کو بیان کیا گیا ہے۔ اصلاح نفس اور قیام اخلاق میں بھی نماز کو بنیادی حیثیت حاصل ہے فرمان خداوندی ہے:۔

اقم الصلوٰۃ ان الصلوٰۃ
تنھیٰ عن الفحشاء
والمنکر ولذکر اللہ اکبر

یعنی نماز باجماعت ادا کرو کیونکہ نماز بے حیائی اور بدی کا قلع قمع کرتی ہے اور روکتی ہے اور ذکر الٰہی تو بہت ہی اہم فریضہ ہے۔ اس آیت کریمہ میں معاشرہ کی جملہ خرابیوں اور مفاسد کے روکنے کے لئے نماز کو کامیاب اور فعال وسیلہ قرار دیا گیا ہے نماز کا ہر قسم کی برائیوں اور فحشاء سے روکنے کا مطلب یہ ہے کہ نماز اپنی ذات میں ایسی جامع و مانع اور کامل نیکی ہے جو بدیوں کے روکنے میں بہت ہی پر تاثیر ہے ایک مومن بارگاہ الٰہی میں پانچ مرتبہ کھڑے ہو کر اور ہر قسم کی پاکیزگی اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی حکومت اور اس کی ربوبیت کا اعتراف کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کو رب العالمین کی صفت عظیم سے پکارتا ہے اور مالک یوم الدین یعنی جزاء و سزا کے دن کا مالک ہونے کا اقرار کرتا ہے۔ ایک مسلمان خدا تعالیٰ کی بنیادی صفات بیان کرنے کے بعد کامل خشوع اور خضوع کے ساتھ ہر قسم کے کبر و غرور کو چھوڑتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی خدائی کا انتہائی اعلیٰ انداز میں یوں معترف ہوتا ہے

ایاک نعبد و ایاک
نستعین۔

اے خدا ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد کے طالب ہیں۔ یہ انکساری در اصل انسان کی فطرتی پکار ہے کہ اے خدا ہمارا تیرے ساتھ تعلق یہ ہے کہ ہم تیرے بغیر کچھ بھی نہیں۔ ہم تیرے غلام ہیں اور صرف تو ہی عبادت کے لائق ہے اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد مانگتے ہیں۔ انسان خدا تعالیٰ کے حضور نماز ادا کرتے وقت اس قسم کی ظاہری حرکات بجا لاتا ہے جو انسان کو عاجزی اور کامل فروتنی کی تلقین کرتی ہیں۔ تمام مومنوں کا ایک امام کی قیادت میں قبلہ رخ کھڑے ہونا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لیجا کر اور کانوں کو مس کرتے ہوئے اپنی کمزوری کا اقرار ہے اور اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اور اپنے گناہوں اور سرکشیوں سے توبہ کرتا ہے۔ بعد ازاں امام کی حرکت اور اللہ اکبر کے فقرہ سے اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے ہوئے رب العالمین کی حمد بیان کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی صفت سمیع کا ایقان ایمان کے والہانہ جذبہ سے بالکل سیدھا کھڑا ہو کر اعتراف کرتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ کے حضور انتہائی خشوع و خضوع سے سجدہ میں گر جاتا ہے۔ جسم کا ہر حصہ۔ پیشانی۔ آنکھیں دماغ اور ناک رگڑتے ہوئے اپنی کمزوری اور اور فروتنی کا اظہار کرتا ہے اور دوبارہ التکرم سجدہ کرتے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی انکساری کا معترف ہوتا ہے۔ اس مداومت اور تکرار کو نماز کی ایک رکعت کہا جاتا ہے اس عبادت کے دہرانے کا مقصد صرف یہ ہے کہ دل و دماغ اس سے متاثر ہوں اور ان کے اندر اخلاق حسنہ کی تکوین ہو ایک عرب شاعر اخلاق کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

انما الامم الاخلاق ان صلحت
صلحوا وان فسدت اخلاقھم فسدوا

یعنی امتوں اور قوموں کی تعمیر و ترقی اخلاق پر موقوف ہے اگر اخلاق درست ہو جائیں تو عوام کی بھی اصلاح ہو جاتی ہے لیکن اگر ان کے اخلاق فاسد ہو جائیں تو عوام اور اقوام کی حالت ابتر ہو جاتی ہے

(۲)

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے اہل جنت اور اہل جہنم کے باہمی مکالمہ کا ذکر فرمایا ہے کہ اہل جنت اپنے بعض ساتھیوں اور دوستوں کو جہنم میں دیکھیں گے تو اہل جنت اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے کہیں گے۔

ما سلککم فی سقر

تم کو کسی بدی جہنم میں لے آئی اس پر اہل جہنم افسوس اور انتہائی حسرت کے انداز میں کہیں گے

لم نک من المصلین

ہم فریضہ نماز کی ادائیگی نہیں کیا کرتے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی فضیلت و اہمیت یوں بیان فرماتے ہیں:۔

جعلت قرۃ عینی فی
الصلوٰۃ۔

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

آج دنیا اطمینان اور سکون کا سانس لینے کی متمنی ہے۔ مگر حضور نے اپنا اسوہ مبارکہ یہ پیش فرمایا ہے کہ میرا سکون اور راحت تو نماز میں ہے اور آنحضرت کی اتباع مبارک میں فرزندان توحید کی مشکلات کا مداوا نماز میں ہی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پانچ نمازوں کی مثال لطیف انداز میں یوں فرماتے ہیں

مثل الصلوٰۃ الخمس
کمثل نھر جار غمر
علی باب احدکم یغتسل
منہ کل یوم خمس مرات

یعنی پانچ نمازوں کی مثال اس بھری ہوئی اور چلتی ہوئی نہر کی ہے جو تمہارے دروازے کے سامنے ہو اور روزانہ پانچ مرتبہ اس سے غسل کیا جاتا ہو۔

اب جو شخص پانچ مرتبہ غسل کرے اس کے جسم پر کسی قسم کی گندگی اور میل کچیل نہیں رہتی اور اس کو برودت اور تسکین حاصل ہوتی ہے اور جسم میں غیر معمولی توانائی اور چستی آجاتی ہے

بعض احباب جو نماز کی ادائیگی میں سستی کرتے ہیں ان کا ایک عذر یہ ہوتا ہے کہ مسجد ہمارے گھر سے بہت دور ہے ایسے عذر کرنے والے اشخاص کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ مژدہ فرماتے ہیں:۔

ان اعظم الناس اجرًا
فی الصلوٰۃ ابعدھم
الیھا ممشیً

(متفق علیہ)

یعنی بلحاظ اجر اور ثواب کے وہ لوگ نسبتاً زیادہ مستحق ہیں جو بہت دوری سے چل کر مسجد میں نماز کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں اور یہ امر انتہائی تعجب انگیز ہے۔ اس قسم کا عذر کرنے والے زیادہ نوجوان ہوتے ہیں۔ جن کے پاس کاریں۔ سکوٹر اور سائیکل ہوتے ہیں اور اس کے بالمقابل بوڑھے اور عمر رسیدہ اشخاص پہلی صف میں موجود ہوتے ہیں۔

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک معذور نابینا صحابی تشریف لائے اور انہوں نے آنحضرت سے گھر میں ہی نماز ادا کرنے کی اجازت لینی چاہی۔ حضور اکرم نے اس صحابی کو ان کے حالات کی بناء پر اجازت دے دی ابھی یہ صحابی مسجد سے نکل ہی رہے تھے کہ آپ نے اس کو بلا کر دریافت فرمایا:۔

ھل تسمع النداء؟

کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو!

جواباً صحابی نے عرض کیا نعم! اے یارسول اللہ سنتا ہوں۔ اس پر حضور نے فرمایا:۔

فاجب! پھر اذان کا جواب دو

یعنی تم کو مسجد میں حاضر ہونا ہوگا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرزندان احمدیت کو تعلیم و تلقین کرتے ہوئے مخاطب کرتے ہیں:۔

"جو شخص پنجگانہ نماز کا
التزام نہیں کرتا وہ میری
جماعت میں سے نہیں ہے"

درخواست دعا

میری بیٹی شمیمہ محمود چند روز سے بیمار ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نائب صوبیدار محمود احمد
جاٹکے تحصیل ڈسکہ
ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ = مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں

۲ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ وہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳ وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۳۱۶

میں بشیراں بی بی زوجہ کرم دین صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۰ء ساکن قمر آباد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ ۲۰۰/- روپے

زیور طلائی ۲½ تولہ مالیتی ۲۵۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشیراں بی بی قمر آباد ضلع نواب شاہ

گواہ شد: قمر الدین صدر جماعت احمدیہ قمر آباد ضلع نواب شاہ

گواہ شد: کرم الدین (خاوند موصیہ) قمر آباد ضلع نواب شاہ

مسل نمبر ۲۰۳۱۷

میں شاکر حسین ولد محمد طفیل صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت جنوری ۱۹۴۶ء ساکن ملکے حال نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- ۷ ایکڑ زرعی زمین واقع ملکے میں سے ۱/۴ حصہ کا مالک ہوں۔ ۷۰۰۰/- روپے

۲) مکان واقع ملکے میں سے ۱/۴ حصہ کا مالک ہوں۔ ۱۲۵۰/- روپے

۳- بیٹھک واقع ملکے کی قیمت ۴۰۰۰/- روپے میں سے میرا حصہ ۱۳۳۳/۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: شاکر حسین ۸۷- ورکشاپ کمپنی ای ایم ای نوشہرہ چھاؤنی۔

گواہ شد- محمد رشید الرشید سیکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی

گواہ شد: مرزا عبدالحفیظ ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۰۳۱۸

میں عفت ناہید ہاشمی زوجہ ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی صاحب قوم سید ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱) حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰۰/- روپے

۲) زیور طلائی وزنی ۴۲ تولے ۳ ماشے ۲ رتی مالیتی ۳۳۸۷۲/۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: عفت ناہید ہاشمی C/O ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی A-11.5 ساہیوال

گواہ شد: ڈاکٹر سلیم الدین ساہیوال

گواہ شد: ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی ساہیوال

مسل نمبر ۲۰۳۱۹

میں جمیلہ بی بی زوجہ محمد رمضان صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۴۳ء ساکن چھینیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱) حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

۲) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ۱۷۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: جمیلہ بی بی چھینیاں متصل ربوہ

گواہ شد: بشیر احمد طاہر سرشمیر روڈ ضلع لائل پور

گواہ شد: غلام مصطفیٰ چھینیاں متصل ربوہ ضلع جھنگ۔

مسل نمبر ۲۰۳۲۰

میں سردار خان ولد شہباز خان صاحب قوم افغان پیشہ پنشنر عمر ۶۴ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن ٹوپی ضلع مردان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۴۲/۶۲ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سردار خاں ٹوپی ضلع مردان

گواہ شد: صاحبزادہ عبدالحمید ٹوپی ضلع مردان

گواہ شد: صاحبزادہ عبدالسلام ٹوپی ضلع مردان

مسل نمبر ۲۰۳۲۱

میں ملک نصر اللہ خاں ولد ملک ہدایت اللہ خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱) ایک عدد پلاٹ ۱۰ مرلہ دارالنصر ربوہ مالیتی ۳۵۰۰/- روپے

۲) مشترکہ زمین ۴ کنال میں سے میرا حصہ ۱/۴ ۴۰۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: ملک نصر اللہ خاں ۲۳ رائیونڈ روڈ نیلہ گنبد لاہور

گواہ شد: محمد یحییٰ سیکرٹری مال نیلہ گنبد لاہور

گواہ شد: محمود احمد صدر نیلہ گنبد لاہور

مسل نمبر ۲۰۳۲۲

میں نور بیگم بیوہ چوہدری برکت علی صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن جمال پور ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱) زمین چھ ایکڑ مالیتی ۶۰۰۰/- روپے

۲) زیور طلائی ایک تولہ مالیتی ۱۶۰/- "

۳) حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: نور بیگم گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ

گواہ شد: عبداللطیف گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ

گواہ شد: نثار احمد گوٹھ جمال پور ضلع نواب شاہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم سعید احمد خان بی ایس سی (مکینیکل انجینئرنگ) کا نکاح ہمراہ شاہدہ ظہور بنت غلام احمد خان صاحب ظہور، انسپکٹر بیت المال حق مہر مبلغ تین ہزار روپے پر مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے مسجد ناصر، محلہ دارالرحمت غربی میں ۲۵ دسمبر ۱۹۷۰ء بعد جمعہ پڑھا۔

عزیزم سعید احمد خان محترم الطاف حسین خان شاہجہانپوری مرحوم کا نواسہ اور عزیزہ ان کی پوتی نیز چوہدری محمد بوٹا صاحب آف سیالکوٹ مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دونوں خاندانوں کے لئے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے باعث مسرت و برکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ماجد خان احمد نگر نزد ربوہ)

امراء اضلاع کے لئے ضروری اعلان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کی موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہی ہے نئے انتخابات از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء کروائے جانے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے لہذا تمام امراء اضلاع اس امر کی نگرانی فرمادیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے نئے انتخابات کی رپورٹیں پندرہ مارچ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ نیز یہ نگرانی فرمائیں کہ یہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

(ناظر اعلیٰ)

قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کیلئے نازل کیا گیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے جو اس لئے نازل کی گئی تھی کہ ہم جو اس کی طرف منسوب ہونے والے ہیں اسے پڑھیں سیکھیں اور اس پر غور کریں اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق بنائیں اور اس کے کہنے کے مطابق نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا رنگ اپنے اوپر چڑھانے کی کوشش کریں۔"

(الفضل ۲ نومبر ۱۹۶۶ء)

خدام الاحمدیہ حضور کے اس ارشاد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور جماعت کے افراد کو قرآن کریم پڑھائیں۔ ناظرہ بھی پڑھائیں۔ ترجمہ بھی پڑھائیں اور تفسیر بھی پڑھائیں خدام میں سے کوئی فرد ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔ اور اگر قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو تو قرآن کریم کا ترجمہ یا تفسیر سیکھنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تاجر حضرات اور تعمیر مساجد ممالک بیرون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تاجر حضرات کے بارہ میں ارشاد بابرکت حسب ذیل ہے حضور فرماتے ہیں:-

"تاجروں کے متعلق میں نے بتایا ہے کہ تجویز یہ ہوئی ہے کہ بڑے تاجر ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مسجد فنڈ میں دے دیا کریں۔ بڑے تاجروں کا بعض دفعہ ایک ایک سودے کا منافع چار چار پانچ پانچ سو روپیہ ہوتا ہے جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے ایک دوست نے ایک سودے کا منافع اڑھائی سو روپیہ بھجوا دیا۔ چھوٹا تاجر اگر دس سودوں کا منافع جمع کرے تب شاید وہ اڑھائی سو روپے تک پہنچے ہماری جماعت میں ایسے تاجر جو بڑی تجارتیں کرتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار پانچ سو کے قریب ہیں۔ جیسے منڈیوں کے آڑھتی ہیں کمپنیوں والے ہیں کارخانے والے ہیں یا دوسرے تاجر ہیں اور چھوٹا تاجر تو کئی ہزار ہے۔"

بڑے تاجر ہر مہینہ کی یکم تاریخ کے پہلے سودے کا منافع مساجد ممالک بیرون کی تعمیر کے لئے ادا کریں اور چھوٹے تاجر ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع اس بابرکت فنڈ میں دیں اللہ تعالیٰ آپ کے باقی سودوں میں بھی برکت ڈالے گا۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے
بہترین سرمہ
جو منقوی جڑی بوٹیوں کا سیاہ رنگ جوہر ہے بچوں بڑوں سب کے لئے مفید قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور مجرب روزگار سرمہ
آنکھوں کی ہٹیلی امراض خارش پانی بہنا۔ موتیا بند ککرے وغیرہ کے لئے
لاجواب تحفہ
قیمت فی شیشی ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۸

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد نور راولپنڈی کے لئے خادم مسجد کی ضرورت ہے سیلانی فوجی کو ترجیح دی جائیگی جو سائیکل چلانا بھی جانتا ہو۔ درخواست مع تصدیق صدر جماعت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ، مسجد نور شاہراہ پہلوی راولپنڈی کو بھجوائیں۔

(امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

مکرم عبدالرؤف صاحب بی اے (ایس ای وی) ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر لوراں ہیراں سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں "۱۹۳۰ء سے میں بواسیر خونی میں مبتلا تھا بہت علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوتا تھا میں نے اپریل ۱۹۷۰ء میں آپ کی "پائلز کیور" استعمال کی جس کے صرف چار کیپسولز کھانے سے مجھے مکمل آرام آگیا۔ خدا تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے" قیمت مکمل کورس دس روپے تفصیلی لٹریچر اور نمونہ کی خوراک مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کلینک گولبازار ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کیمسٹری کے لیکچرار کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کیمسٹری کے ایک لیکچرار کی فوری ضرورت ہے۔ درخواست دہندہ نے ایم ایس سی کیمسٹری کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کی ہو۔ اور ایم ایس سی میں فزیکل کیمسٹری اور حساب بطور Special Subjects کے بھی پاس کئے ہوں۔ درخواستیں مقامی امیر کی تصدیق سے ۲ ؍مارچ تک بنام پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(پرنسپل)

ضلع جھنگ میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال پر پابندی

سرگودہا ۲۴ ؍فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے تحت ضلع بھر کی ریونیو حدود کے اندر کسی بھی عوامی جگہ میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ ہر قسم کی مذہبی مسائل بیان کرنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے دو ماہ تک جاری رہے گا۔ البتہ اس حکم کا اطلاق پولیس اور مسلح افواج کے ارکان اور ڈیوٹی کے دوران لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے والے ملازمین پر نہیں ہوگا۔ مساجد اور اذان اور خطبہ کے لیے لاؤڈ سپیکر کے استعمال کی اجازت ہوگی۔ دیگر تقاریب کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) اور اسسٹنٹ کمشنروں کی طرف سے خاص اجازت نامہ حاصل کر کے لاؤڈ سپیکر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوجی بھرتی کا پروگرام

سرگودہا ۲۷ ؍فروری۔ اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر سرگودہا نے ماہ مارچ ۱۹۷۱ء کے دوران سرگودہا ڈویژن سے فوجی بھرتی کے پروگرام کا اعلان کیا ہے۔

پروگرام کے مطابق ۳ ؍مارچ کو پپلاں، ۵ مارچ کو داؤد خیل، ۷ ؍مارچ کو میانوالی ۱۰ ؍مارچ کو شورکوٹ روڈ، ۱۳ ؍مارچ کو مٹھ ٹوانہ، ۱۶ ؍مارچ کو "آئین پور" ۲۰ ؍مارچ کو جھنگ ۲۴ ؍مارچ کو کھڈالی۔ ۲۷ ؍مارچ کو بھکر اور ۳۰ ؍مارچ کو جوہر آباد میں فوجی بھرتی ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ وقت کی سب سے اہم ضرورت اسلامی معاشرہ کا قیام ہے

طلباء کو اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر اپنی تمام تر کوششیں اسلامی معاشرہ کے قیام کیلئے وقف کرنی چاہئیں

تعلیم الاسلام کالج یونین کی افتتاحی تقریب سے سیکرٹری پنجاب پبلک سروس کمیشن کا خطاب

ربوہ۔ محترم جناب محمد عارف صاحب سی ایس پی سیکرٹری پنجاب پبلک سروس کمیشن نے تعلیم الاسلام کالج کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ان عظیم مقاصد کی طرف توجہ دلائی جن کی بناء پر اس تعلیمی ادارہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ آپ نے فرمایا اسلامی معاشرہ کا قیام موجودہ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ کیونکہ دنیا اسلام کی پر حکمت تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ہی امن کے گہوارہ میں تبدیل ہو سکتی ہے

اس اہم ترین ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے طلباء خود اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہوں۔ اور اس طرح اپنی تمام تر کوششیں اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے وقف کریں تاکہ دنیا کے موجودہ خلفشار اور بدامنی کو دور کرنے اور اسے حقیقی امن سے ہمکنار کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

محترم جناب محمد عارف صاحب ۱۸ فروری کو تعلیم الاسلام کالج یونین کی افتتاحی تقریب سے خطاب فرما رہے تھے۔ آپ نے طلباء کو اپنے اندر اسلامی اخلاق پیدا کرنے اور اس طرح اپنی شخصیت کو نکھارتے اپنے آپ کو قیادت کے اوصاف سے متصف کرنے کی پرزور تلقین فرمائی۔

کالج یونین کی یہ سادہ و پر وقار تقریب دس بجے صبح کالج ہال میں منعقد ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد محترم پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود صاحب شاہد نگران کالج یونین نے سال رواں کے سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ نصیر احمد کا تعارف کرایا۔ اور انہیں صدارت کی مسند خصوصیت پیش کی۔ اجلاس کی بقیہ کارروائی نصیر احمد صدر یونین کی زیر صدارت جاری رہی۔ انہوں نے یونین کے دوسرے عہدہ داران کا تعارف کروانے کے بعد مہمان خصوصی سے سٹیج پر تشریف لا کر اپنے بیش قیمت خطاب سے طلبہ کو نوازنے کی درخواست کی۔

مہمان خصوصی جناب محمد عارف سی ایس پی نے اپنے پر اثر خطاب میں جو تقریباً بیس منٹ جاری رہا عہدیداروں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ عاجزی اور انکسار کے اوصاف سے متصف ہو کر دوسروں کی خدمت کو اپنا مطمح نظر بنائیں آپ نے فرمایا کہ آج سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ صحیح اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے کوشش کی جائے آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ان خطوط پر چل کر تمام دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے آپ نے اس ضمن میں تعلیم الاسلام کالج کے طلباء کو اُن عظیم مقاصد کی طرف توجہ دلائی جن کی بناء پر اس کالج کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ یعنی یہ کہ اسلامی تعلیم کو بہ دل و جان اپنا کر اس کا عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرنا اور اس طرح دنیا کو اسلام کا گرویدہ بنانا آپ نے تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ کی اس روایت پر اظہار خوشنودی فرمایا جو انہوں نے اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہنگامہ آرائی سے بکلی مجتنب رہنے کے سلسلہ میں قائم کر دکھائی ہے۔

مہمان خصوصی نے آخر میں طلبہ کو ان عظیم فرائض کی جانب متوجہ کیا۔ جو آگے چل کر ان کے کندھوں پر پڑنے والے ہیں آپ نے فرمایا کہ آج کے نوجوان کل کے لیڈر اور سیاستدان ہیں ملک کی باگ ڈور انہی کے ہاتھوں میں آنے والی ہے اس لئے طلبہ کو چاہیئے کہ ابھی سے اس عظیم کام کے لئے تیاری شروع کر دیں اور ان مقاصد کو آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں

مہمان خصوصی کے اس پر اثر خطاب کے بعد صدر یونین نے طلبہ اور کالج یونین کی طرف سے اُن کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح کالج یونین کی یہ افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ کالج یونین کے عہدہ داران مندرجہ ذیل ہیں

نصیر احمد چوہدری صدر۔ طارق بشیر سیکرٹری ملک طاہر احمد جوائنٹ سیکرٹری معقول الرحمن اسسٹنٹ

کیبنٹ ممبر: (۱) بشیر الدین شمس (۲) شمس الدین۔ (۳) لئیق احمد عابد (۴) کلیم الحق۔ (۵) فاروق احمد۔

(مرتبہ: عرفان احمد تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کیمسٹری کیلئے لیکچرار کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کیمسٹری کے لئے ایک لیکچرار کی فوری طور پر ضرورت ہے درخواست دہندہ نے ایم ایس سی کیمسٹری کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس کی ہو۔ ایم ایس سی میں فزیکل اور ان آرگینک کیمسٹری کے پرچے بطور Special subjects کے اور حساب کا زائد پرچہ بھی پاس کئے ہوں۔ درخواستیں بنام پرنسپل پہنچ جانی چاہئیں۔

تنخواہ۔ ۲۴۰-۱۵-۴۶۵ کے گریڈ میں ۲۴۰ روپے ماہوار علاوہ مہنگائی الاؤنس ہوگا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونیوالا

پہلا آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

ربوہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام پہلا آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۱۸ تا ۲۰ فروری کو تین روز تک ایوان محمود ربوہ میں جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ۱۸ فروری کو شام ۴ بجے محترم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے کیا۔ ٹورنامنٹ جو لیگ سسٹم پر کھیلا گیا میں ٹیبل ٹینس کے سنگل و ڈبل مقابلے ہوئے ٹیبل ٹینس کو ربوہ میں مقبول بنانے کے لئے جونیئر سیکشن میں بھی مقابلے کروائے گئے۔ مجموعی طور پر ٹورنامنٹ میں ربوہ کی ۵۰ ٹیموں نے شرکت کی۔ (سنگل ۲۸۔ ڈبل ۱۴۔ جونیئر ۸)

فائنل مقابلے ۲۰ فروری ۱۹۷۱ء کو شام چار بجے ایوان محمود میں شروع ہوئے۔ میچ شروع ہونے سے قبل مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے فائنل ٹیموں کے کھلاڑیوں کا تعارف کروایا گیا۔ ٹورنامنٹ کے یہ فائنل میچز بہت دلچسپ ثابت ہوئے۔ فائنل میچوں کے کھلاڑیوں میں اشرف اعوان اور نعیم نے بہت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور شائقین سے خوب داد وصول کی۔

فائنل مقابلوں کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی مکرم محمد اسمٰعیل وسیم۔ صدر ٹورنامنٹ کمیٹی کے رپورٹ پڑھنے کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کامیاب کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے آپ نے انعامات کی تقسیم کے بعد اپنے خطاب میں اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ان ڈور گیموں کا اجراء کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اس ہال (ایوان محمود) کے بنانے کی سکیم زیر غور تھی تو اس وقت یہ پروگرام بھی تھا کہ ہال کے بننے پر اس میں ان ڈور گیمیں شروع کرائی جائیں گی آپ نے فرمایا بے شک ہال کو بنے ہوئے ایک عرصہ گزر چکا ہے لیکن کئی سال تک ان ڈور گیمز شروع نہ ہو سکے۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی کوشش قابل تحسین ہے کہ اس ہال میں ان ڈور گیموں بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کا اجراء ہو چکا ہے مہمان خصوصی کے اس مختصر خطاب کے بعد دعا کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پہلا آل ربوہ ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ ٹورنامنٹ کے نتائج درج ذیل ہیں:—

ڈبل

اول: اسحٰق احمد۔ اشرف اعوان

دوم: زاہد محمود خان۔ ناصر احمد

سنگل

اول۔ زاہد محمود خان فضل عمر ہوسٹل

دوم۔ نعیم احمد

جونیئر سیکشن میں قمر احمد کو اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

(مرزا مظفر احمد سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۴